خیبر پختونخوا سرکاری ملازمین کا بنوولینٹ فنڈ آرڈیننس ۱۹۷۲ء.

خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر VII. ۱۹۷۲ء.

دیباچہ.

دفعات.

۱. مختصر عنوان، اطلاق اور آغاز.

۲. تعریفات.

۳. فنڈ.

۴. فنڈ کا استعمال.

۵. حساب اور جانچ پڑتال.

۶. ساخت اور بورڈ کے اختیارات.

۷. کرایہ اور لیز سرمایہ حاصل کرنے کا بطور بقایا جات زمین کی آمدن کے اختیارات.

۸. اس آرڈیننس کے تحت لیے گئے اقدام کی حفاظت اصول بنانے کا اختیار.

۱۰. تنسیخ اور بچت.

خیبر پختونخوا سرکاری ملازمین کا بنوولینٹ فنڈ آرڈیننس ۱۹۷۲ء۔

خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر VII۔ ۱۹۷۲ء۔

خیبر پختونخوا سرکاری ملازمین خیراتی فنڈ آرڈیننس ۱۹۷۲ء۔

ایک آرڈیننس جو خیراتی فنڈ برائے سرکاری ملازمین اوران کے خاندان کو فائدہ سے متعلق قانون میں چند ترامیم مہیا کرے۔

دیباچہ۔

جہاں تک یہ موزوں ہو کہ ایک آرڈیننس جو خیراتی فنڈ برائے سرکاری ملازمین اوران کے خاندان کے فائدے سے متعلق قانون میں چند ترامیم فراہم کرے۔

اب اس لیے ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء کے مارشل لاء کا اعلامیہ پڑھا جائے، ۲۰ دسمبر ۱۹۷۱ء کے اعلامیہ کیساتھ کی پیروی میں اور عارضی آئینی حکم اور وہ تمام اختیارات جو اس کی جانب گورنر خیبر پختونخوا کو قابل بناتی ہے راضی ہے کہ مندرجہ ذیل آرڈیننس بنائے اور اس کا نفاذ کرے۔

۱۔ **مختصر عنوان، اطلاق اور آغاز:**

(۱) اس آرڈیننس کو خیبر پختونخوا کے سرکاری ملازمین کا خیراتی فنڈ آرڈیننس ۱۹۷۲ء کہا جائے گا۔

(۲) اس کا اطلاق تمام سرکاری ملازمین پر ہوگا۔ جو کہ یہاں متعرف کیے گئے ہیں۔

بشرطیکہ حکومت اعلامیے سے سرکاری ملازمین کے کسی جماعت اس آرڈیننس کے عمل سے علیحدہ کرے۔

(۳) یہ فوری نافذ العمل ہوگا۔

۲. تعریفات:

اس آرڈیننس میں جب تک اس کے الفاظ دوسری طرح ضروری ہو. آنے والے اظہارات جو اس کو تفویض ہو کی بالترتیب معنی ہونگے.

(الف) سرکاری ملازم کے "خاندان" سے مراد اسکے، یا اسکی،

(i) بیوی یا بیویاں جو بھی حال ہو.
(ii) جائز اولاد اور سوتیلے بچے جن کی عمر ۱۲ سال سے کم ہو.
(iii) جائز اولاد اور سوتیلے بچے جن کی عمر ۱۲ سال سے کم ہو اس کے پاس رہائش پذیر ہو اور تمام تر اس پر منحصر ہو.
(iv) والدین، بہن اور نابالغ بھائی اس کے ساتھ رہائش پذیر ہو اور تمام تر اس پر منحصر ہو.

(ب) فنڈ کے معنی ہے فنڈ جو اس آرڈیننس کے تحت بنے.

(پ) گزیٹڈ سرکاری ملازم کے معنی ہے ایک سرکاری ملازم جس نے ایک عہدہ رکھا ہو جو کہ حکومت یا کسی اتھارٹی جسے حکومت نے اختیار دیا ہو نے گزیٹڈ اعلان کیا ہو.

(ت) ''حکومت'' سے مراد خیبر پختونخوا کی حکومت ہے.

(ث) سرکاری ملازم سے مراد،

(i) ایک ایسا شخص جو کہ صوبے کے سول سروس کا ممبر ہو.

(ii) ایک شخص جس نے صوبے کے معاملات کیساتھ عہدہ رکھا ہو بشمول پاکستان کے سول سروس کا ممبر جس نے فنڈ کے لیے خواہش کی ہو لیکن پاکستان کے دوسرے ملازم اس سے باہر ہیں.

(ٹ) نان گزیٹیڈ سرکاری ملازم کے معنی ہے سرکاری گزیٹیڈ ملازم کے علاوہ ایک ملازم،

(ج) مقرر رمتعین کیا گیا کے معنی ہے اصولوں سے متعین کیے گئے جو کہ اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ہیں.

۳. **فنڈ:**

(۱) جتنا جلدی ہو سکے حکومت ایک فنڈ بنائے گی جو کہ خیبر پختونخوا سرکاری ملازمین کے خیراتی فنڈ سے جانا جائے گا.

(۲) فنڈ کو دو حصوں میں تقسیم کیا جائے گا. پہلا حصہ گزیٹیڈ سرکاری ملازمین کو اور دوسرا حصہ غیر گزیٹیڈ سرکاری ملازمین کو،

(۳) فنڈ کا ہر حصہ لازما شامل ہوگا.

(الف) ضروری چندہ جو کہ سرکاری ملازمین سے اکٹھا کیا گیا ہو ایسے تناسب سے جو حکومت وقتاً فوقتاً مقرر کرے.

(ب) ایسے عطیات جو حکومت وقتاً فوقتاً بناتی ہے.

(پ) دوسرے چندے اور عطیات.

(ت) سرمائے سے آمدنی جو اس آرڈیننس کے تحت بنائی گئی ہو.

(۴) رقم جو فنڈ میں جمع کی جا چکی ہو ایسی تحویل میں ہوگا جیسے مقرر کی گئی ہو.

۴. فنڈ کا استعمال:

(۱) فنڈ لازما استعمال ہوگا.

(الف) سرکاری ملازمین اور ان کے خاندان کے فائدے کے لیے.

(i) متوفی سرکاری ملازمین کے خاندان کو مالی معاونت دینا

(ii) سرکاری ملازمین جو یکم جولائی سے سبکدوش ہو چکے ہو کو مالی معاونت دینا.

(iii) حاضر سروس سرکاری ملازمین کو استحقاق کی حالت میں مالی معاونت دینا.

(iv) خاص حالات میں سرکاری ملازمین کے لیے مخصوص چندہ کرنا.

(ب) خرچہ کی رقم ادا کرنا فنڈ کے انتظام کے متعلق،

تشریح: فوائد جو اس دفعہ کے تحت قابل تسلیم ہے وہ پنشن، فیملی پنشن اور گریجوئٹی کے علاوہ ہیں ان اصول کے تحت جو سرکاری ملازمین کی حالات کو سدھارتا ہے.

اگر چہ دفعات جو ذیلی دفعہ (ا) میں شامل ہے حکومت ایسے سکیم بنائے گی جو سرکاری ملازمین یا ان کے خاندان کی فلاح و بہبود کے لیے ضروری سمجھتی ہو اور فنڈ ایسے سکیموں پر استعمال کرے گی ایسے طریقے سے اور ایسے حالت کے تحت جو مقرر ر متعین کیے گئے ہو.

۵. حساب کتاب اور جانچ پڑتال:

(ا) تمام چندہ جو شق (الف) آف ذیلی دفعہ (۳) کا دفعہ ۳ کے تحت لی گئی ہو متعلقہ سرکاری ملازم کی تنخواہوں سے کٹوتی ہوگی.

(۲) ناظر حسابات (خیبر پختونخوا) فنڈ کے تمام حساب دیکھنے کا ذمہ دار ہوگا. اثاثہ جات کی جانچ پڑتال اور فنڈ سے اخراجات ایسی اتھارٹی بندوبست کرے گی جو کہ مقرر کیے گئے ہو.

۶۔ ساخت اور بورڈ انتظامیہ کے اختیارات:

(۱) جہاں تک جلدی ہو سکے، حکومت ایسے طریقے سے جو مقرر کیا گیا ہو، مندرجہ ذیل بورڈ انتظامیہ بنائے گی جن کے نام یہ ہے۔

(الف) صوبائی انتظامی بورڈ (گزیٹڈ)

(ب) صوبائی انتظامی بورڈ (غیر گزیٹڈ)

(پ) ہر ڈویژن کے لیے ایک انتظامی بورڈ اور

(ت) ہر ضلع کے لیے ایک ضلعی انتظامی بورڈ

(۲) ایسی ہدایات کے تحت جو حکومت نے جاری کئے ہو اور ایسے اصول جو اس سلسلے میں بتائے گئے ہو۔

(الف) صوبائی انتظامی بورڈ (گزیٹڈ) فنڈ کے پہلے حصے کی ذمہ داری ہوگی اور سرمایہ لگانے جو فنڈ کے حصے میں جمع کی گئی ہو کے اختیارات ہونگے اور اس سے خرچ اٹھائے گی۔

(ب) صوبائی انتظامی بورڈ (نان گزیٹڈ) فنڈ کے دوسرے حصے کے لیے ذمہ دار ہوگی اور سرمایہ لگانے جو فنڈ کے حصے میں جمع کی گئی ہو کے اختیارات ہونگے اور اس سے صوبائی انتظامی بورڈ کو مقرر کرے گی۔

(پ) ایک صوبائی انتظامی بورڈ ایسی ہدایات کے تحت جو صوبائی انتظامی بورڈ (نان گزیٹیڈ) نے جاری کیے ہو فنڈ کے دوسرے حصوں سے متعلق ہو گی جہاں تک نان گزیٹڈ سرکاری ملازمین خدمات سرانجام دے رہے ہو یا ڈویژنل دفتروں میں ملازم ہو اور بالخصوص مقرر کیے گئے اخراجات سے منظوری دے اس بورڈ سے اور اس سے ضلعی انتظامی بورڈ کا تعین کرے۔

(ت) ایک ضلعی انتظامی بورڈ ایسی ہدایات کے تحت جو صوبائی انتظامی بورڈ (نان گزیٹیڈ) نے جاری کیے ہو فنڈ کے دوسرے حصوں سے متعلق ہو گی جہاں تک نان گزیٹڈ سرکاری ملازمین خدمات سرانجام دے رہے ہو یا ضلعی دفتروں میں ملازم ہو اور بالخصوص مقرر کیے گئے اخراجات سے منظوری دے اس بورڈ سے اور اس سے متعلقہ ڈویژن کے ڈویژنل انتظامی بورڈ کا تعین کرے۔

بشرطیکہ صوبائی انتظامی بورڈ (نان گزیٹیڈ) فنڈ کے دوسرے حصے سے متعلق ہو گی جہاں تک نان گزیٹڈ سرکاری ملازمین جو خیبر پختونخوا سیکرٹریٹ میں خدمات سرانجام دے رہے ہو یا ملازم ہو۔

۷۔ کرایہ اور سیز سرمایہ حاصل کرنے کا بطور بقایا جات زمین کی آمدن کے اختیارات:

ایسی رقم جو بطور کرایہ یا لیز رقم واجب الادا ہو ایسی جائیداد کے متعلق جو حاصل کی گئی ہو یا دفعہ ۶ کے تحت انتظامی بورڈ نے بنائی ہو اور انتظام ایسے بورڈ کے پاس ہو اگر تیس (۳۰) دنوں کے اندر ادانہ کی گئی جب وہ واجب الادا ہو جائے باوجود دوسری چیز کے جو کسی قانون میں شامل ہو کسی عدالت کی ڈگری یا حکم، معاہدہ، دستاویز یا دستاویزات بطور زمین کی آمدن کے بقایا جات وصول کئے جائے گے۔

۸۔ آرڈیننس ہذا کے تحت لیے گئے اقدامات کی حفاظت:

کوئی بھی مقدمہ، استغاثہ یا دوسری قانونی کاروائی دفعہ ۶ کے تحت قائم انتظامی بورڈ کے خلاف شروع نہیں ہو سکے گی یا انتظامی بورڈ کے کسی افسر یا ملازم جو اس نے نیک نیتی سے کیا ہو یا اس نے ارادہ کیا ہو اس آرڈیننس کے تحت یا اس کے تحت بنائے گئے قوانین،

9۔ قانون بنانے کے اختیارات:

حکومت اس آرڈیننس کی دفعات کو پر اثر بنانے کے لیے قانون بنائے گی۔

۱۰۔ تنسیخ اور بچت:

(۱) مغربی پاکستان کے سرکاری ملازمین کا خیراتی فنڈ کا آرڈیننس ۱۹۶۰ء جس کا ذکر کیا گیا جیسا کہ مذکورہ آرڈیننس اس کے اطلاق میں (خیبر پختونخوا) کو یہاں پر تنسیخ کیا گیا ہے۔

(۲) اگر چہ مذکورہ آرڈیننس کی تنسیخ سے ہر چیز جو کی گئی ہو اقدام لیا گیا ہو، ذمہ لی گئی ہو اختیار سماعت یا تفویض شدہ اختیارات، معاہدے داخل کیے گئے اور کاروائی جو شروع ہو گی، حقوق اور اثاثہ جات جو حاصل کی گئی ما بعد تقرری یا بااختیار شخص، اعلامیہ یا حکم جاری کیا گیا، فنڈ جو پیدا کیا گیا ہو اور استعمال کیا گیا ہو یا مذکورہ آرڈیننس کی دفعات کے تحت بنائے گئے انتظامیہ بورڈ اور قوانین جو اس کے تحت بنائے گئے ہیں اگر اس آرڈیننس کی دفعات کے ساتھ اختلافی نہ ہو اور اس کے تحت بنائے گئے قوانین جس کا نفاذ جاری ہو جہاں تک بھی ہو جو بالترتیب کیے گئے ہو، خرچ اٹھانا تفویض شدہ، اس میں داخل اور شروع کرنا، حصول شدہ مقرر یا بااختیار جاری کیا گیا، پیدا کیا گیا اور استعمال کیا گیا اور اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے اور قوانین جو اس کے تحت بنائے گئے ہیں.